نے تو تبلیغ کے اندر وقت لگایا ہے اور ہم سالانہ چلہ بھی دیتے ہیں لہٰذا ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے، آپ کو دوسروں سے زیادہ ضرورت ہے۔ آپ کو دوسروں سے زیادہ اس لیے ضرورت ہے کہ دین کی نمائندگی کر رہے ہیں، آپ دین کی طرف لوگوں کو دعوت دے رہے ہیں، جب آپ نے یہ منصب اختیار کیا ہے کہ آپ دین کے داعی بن گئے ہیں تو ایسی صورت میں آپ کے اخلاق کی اصلاح ہونی چاہیے، ریا کاری نہیں ہونی چاہیے، اپنی بات کی ضد نہیں ہونی چاہیے اپنے گھریلو معاملات کی اصلاح بے حد ضروری ہے، ایک تبلیغی آدمی تھے اب بھی ہیں انہوں نے ایک دن اپنی بیوی سے یہ کہا کہ تو دوزخ میں جب جائے گی تو میں جنت سے عذاب کا نظارہ کروں گا اس طرح کی باتیں کرنا اخلاق سے محروم ہونے کی دلیل ہے، کام کرو، خوب کرو، خوب کرو، بڑا فائدہ ہے، بڑی اس میں برکت ہے اور بڑے اس کے اچھے اثرات ہیں لیکن یہ کہ ذہن میں رکھنا کہ اخلاق کی اصلاح جب تک کسی کامل مرشد کے ہاتھ میں ہاتھ نہ دیا جائے جس طرح میت غسل دینے والے کے حوالہ ہوتی ہے اس طریقہ سے اپنے آپ کو اس کے حوالہ نہ کیا جائے۔ اس وقت تک اخلاق کی اصلاح نہیں ہوتی۔ تبلیغ میں عام طور پر لوگ اپنے آپ کو اس سے بے نیاز سمجھتے ہیں یہ نقطہ نظر درست نہیں غلط ہے میں نے آپ کو مختصر سی بات یہ بتلائی کہ تبلیغ کے بڑے لوگ ہیں جنہوں نے اس کام کو شروع کیا ہے وہ تو باقاعدہ بیعت ہوئے ہیں انہوں نے تو باقاعدہ شیخ کے ساتھ تعلق قائم کیا ہے اور انہوں نے اپنے اعمال اور اخلاق کی شیخ سے اصلاح کروائی ہے، اگر آپ کے عام تبلیغی دوست اس کو ضروری نہ سمجھیں تو یہ ان کا خیال صحیح نہیں ہے بس اللہ تبارک وتعالیٰ جو کچھ گزارشات کی گئی ہیں ان کو قبول فرمائے اور ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ امت مسلمہ پر جو زوال آیا ہوا ہے اس کو کمال سے تبدیل فرمائے اور اس کیفیت کو ختم فرمائے اور جو لوگ اسلام اور اہل اسلام کے دشمن ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ ان کو ان کے ارادوں میں ناکام فرمائے اور مسلمانوں کی حفاظت فرمائے۔

☆☆☆

## محاسب وفاق کو صدمہ

محاسب وفاق المدارس العربیہ پاکستان چوہدری محمد ریاض عابد صاحب کے والد محترم حاجی بشیر احمد صاحب یکم مئی ۲۰۰۷ء کو قضائے الٰہی سے اس دار فانی سے ۸۰ برس کی عمر میں رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ماہنامہ وفاق المدارس کے تمام کارکنان جناب محاسب صاحب کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہیں کہ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے، آمین۔ (ادارہ)